شیعی مبلّغ حسنین سابقی کی کھلی

چِٹھی اور اشتہار

کا

فاتح شیعیت قاطع بدعت مجاہد ملت

مبلغِ شیعت

مولانا سید محمد حسین زیدی برستی آف چنیوٹ

کی

جانب سے

جواب

ناشران

شیعہ ایکشن کمیٹی چنیوٹ ضلع جھنگ

پیش لفظ

شیخی مبلغ سابقی نے ایک کھلی چٹھی شائع کی تھی جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ انہوں نے عربی زبان میں شیخ احمد احسائی کی شان میں ایک کتاب عبقریۃ الشیخ الاوحد کے نام سے تحریر کی تھی جو کویت سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے لیکن آج تک کوئی بھی اس کا جواب نہیں دے سکا۔

اور چونکہ شیخی حضرات ہر اس شیعہ کو جو شیخ احمد احسائی کے باطل عقائد کا رد کرتا ہے اپنے جھوٹے پروپیگنڈہ کے ذریعہ خالصی مشہور کرتے ہیں لہٰذا انہوں نے شیخ کے عقائد —— رد کرنے والوں کو خالصی کہہ کر یہ چیلنج بھی دیا تھا کہ وہ مناظرے کے لئے ملتان ان کے مرکز میں آجائیں

اس کے جواب میں مولانا سید محمد حسنین زیدی برستی نے یہ مقالہ جو اس پمفلٹ میں شائع کیا جا رہا ہے لکھ کر تمام ہفت روزہ، قومی اخبار۔ رضاکار، شیعہ، اسد، نوائے شیعہ اور ندائے شیعہ کو بھیج دیا تھا اور اس کی ایک نقل مبلغ شیخیہ محمد حسنین سابقی کو بھی بھیج دی تھی۔

لیکن مقام افسوس ہے کہ کسی بھی قومی ہفت روزہ نے آج تک وہ مقالہ شائع نہیں کیا اور شیعیان پاکستان اس مضمون پر مطلع ہونے سے محروم رہے۔ ہم نے سرگودھا میں ایک جہازی اشتہار دیکھا جس میں مولانا سید محمد حسنین زیدی برستی کو بار فروری کو ملتان میں شاہ گردیز آکر مناظرے کی شرائط طے کرنے کو کہا گیا تھا۔ ہم نے جب چنیوٹ آکر مولانا سید محمد حسنین زیدی برستی سے اس اشتہار کا ذکر کیا تو انہوں نے ہمیں مذکورہ حقائق سے آگاہ کیا اور اس مضمون کی ایک نقل اور مذکورہ اشتہار کا جواب لکھ کر ہمیں دے دیا جو اس پمفلٹ کے ذریعہ شیعہ عوام کی آگاہی کے لئے شائع کیا جا رہا ہے

ناشران: شیعہ ایکشن کمیٹی چنیوٹ ضلع جھنگ۔

حسنین سابقی ...... بس اتنا انتظار کریں!

ازقلم:۔ سید محمد حسنین زیدی برستی محلہ لاہوری گیٹ چنیوٹ

ہمیں ایک لفافہ میں ملفوف محمد حسنین سابقی کی طرف سے شائع کردہ کھلی چٹھی کی دو فوٹو کاپیاں موصول ہوئی ہیں۔ اس لفافہ پر کسی فرستندہ کا نام درج نہیں ہے ہو سکتا ہے یہ سابقی صاحب نے خود بھیجا ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی اور نے حسنین سابقی کی اس کھلی چٹھی پر مطلع کرنے کے لئے یہ چٹھی فوٹو کرا کر ہمیں بھجوائی ہو بہرحال اس چٹھی کو پڑھ کر شیخی مبلغ حسنین سابقی کے حوصلے اور پاکستان کے شیعیان حقہ جعفریہ اثنا عشری کی بے کسی و بے بسی کا اندازہ ہوا۔ ہم اپنے اس مضمون میں طول طویل حوالوں سے استدلال نہیں کرنا چاہتے ہم نے اپنی کتابوں نمبر 1 "ایک پُر اسرار جاسوسی کردار یعنی شیخ احمد احسائی مسلمانانِ پاکستان کی عدالت میں" نمبر 2 "نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نور بنی الامام" نمبر 3 "الفرق بین الشیعۃ الحقیہ والشیخیہ المضلۃ" اور نمبر 4 "آئینہ شیخیت" میں شیخ احمد احسائی اور رؤسائے شیخیہ کے افکار و عقائد باطلہ کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دی ہیں اور حسنین سابقی کی عبقریۃ الشیخ الاوحد اور عبدالحسین سرحدی کی تذکرہ شیخ احمد احسائی کی تو ایسی دھجیاں بکھیری ہیں کہ سابقی و سرحدی پھر کبھی پاکستان میں شیخ احمد احسائی اور حسن الاسکوئی الاحقاقی الکویتی یا کسی اور رئیس مذہب شیخیہ کا دفاع کرنے کی جرأت نہ کر سکیں گے۔

ہم اپنی بے مائیگی کے سبب ان کتابوں کو طبع کرانے پر ابھی تک قادر نہیں ہو سکے ہیں لیکن جس دن یہ کتابیں شائع ہو کر شیعیان پاکستان کے ہاتھوں میں پہنچ گئیں اس دن انشاء اللہ پاکستان کے شیعوں کا ایک معمولی طالب علم بھی حسنین سابقی کی تو ہستی ہی کیا ہے خود اس کے رئیس مذہب شیخیہ مرزا حسن الاسکوئی الاحقاقی الکویتی

سے بھی پنجہ آزمائی کی ہمت کر سکے گا اور بڑے سے بڑے شیخی سے مناظرہ کر سکے گا۔ لہذا حسنین سابقی .... بس اتنا انتظار کریں کہ کسی صاحب ثروت مخلص شیعہ کی غیرت و حمیت اور جذبہ نصرت مذہب حقہ میں جوش آ جائے اور وہ باطل کے ابطال اور حق کی حمایت و نصرت پر کمربستہ ہو جائے اور ان کتابوں کی طباعت کے سلسلے تعاون کرنے پر اپنی آمادگی کا اظہار کر دے۔

اس مقام پر ایک دو باتیں شیعیان پاکستان سے بھی کرنے کو جی چاہتا ہے

اے شیعیان پاکستان! کیا میں پوچھ سکتا ہے کہ کیا آپ سب کے بھی وہی عقائد ہیں جو شیخ احمد احسائی نے پیش کئے تھے؟ اگر نہیں تو کیا آپ شیعہ نہیں ہیں بلکہ خالصی کے پیرو ہیں؟ کیونکہ یہ شیخی مبلغ یعنی حسنین سابقی تمام شیخیوں کی عادت کے مطابق یہ کہتا ہے کہ شیخ احمد احسائی اور تمام رؤسائے شیخیہ کے عقائد تو وہی ہیں جو ابتداء سے اب تک شیعہ اثناء عشریوں کے چلے آ رہے ہیں پس شیخیوں کی اس منطق کے مطابق اگر آپ اُن ہی عقائد کے پیرو ہیں جو شیخیوں کے ہیں تب تو آپ شیعہ ہیں ورنہ آپ خالصی کے پیرو ہیں۔ اے شیعیان پاکستان کیا آپ اپنی عقل کو کام میں لا کر اندازہ کر سکتے ہیں کہ اگر شیخ احمد احسائی نے وہی افکار و نظریات و عقائد پیش کئے تھے جو ابتداء سے شیعہ اثناء عشریوں کے چلے آ رہے تھے تو خود اس کے زمانے کے شیعیان حقہ جعفریہ اثناء عشریہ نے شیخ کے افکار و نظریات و عقائد باطلہ کی پیروی کرنے والوں کو شیخی کیوں کہنا شروع کر دیا تھا؟

اے شیعیان پاکستان تمہارے کیسے کیسے بزرگ علماء گزرے ہیں جو شیخ تھے شیخ محمد بن یعقوب کلینی، شیخ طوسی، شیخ صدوق، شیخ مفید اعلی اللہ مقامہم وغیرہ کیا شیعوں نے ان میں سے کسی کی پیروی کی وجہ سے کسی کو شیخی کہا ہے؟ یہ صرف شیخ احمد احسائی کے افکار کی پیروی کرنے والوں کو ہی شیخی کیوں کہا؟

اے شیعیان پاکستان ذرا اس شیخی مبلغ سے پوچھو کہ کیا تمہارے سید امجد کاظم رشتی

نے اپنی کتاب دلیل المتحیرین میں صفحہ نمبر ۵۷ پر نہیں لکھا ہے کہ: واما هذا الشيخ الجليل والعالم النبيل الذی يسمون المنتسبون الكشفيه والشيخية هو الشيخ احمد بن زين الدين .... المطيرفی الاحسائی۔ یعنی یہ شیخ جلیل و عالم نبیل جس کی طرف منسوب کئے جانے کی وجہ سے کشفی یا شیخی کہلاتے ہیں وہ شیخ احمد بن زین الدین .... المطیرفی الاحسائی ہے؟

اے شیعیان پاکستان اس شیخی مبلغ سے پوچھو کہ کیا دلیل المتحیرین کا سن تصنیف ۱۲۵۸ھ اس کے آخر میں نہیں لکھا؟ اگر وہ کہے نہیں تو تمہارے پاس آؤ ہم دکھاتے ہیں کہ دلیل المتحیرین کا سن تصنیف اس کے آخر میں ۱۲۵۸ھ لکھا ہے جب کہ وہ خود ۱۲۵۹ھ میں انتقال کر گیا۔

اور اگر وہ کہے کہ ہاں تو اس سے پوچھو کہ خالصی تو رہا ایک طرف کیا خالصی کا باپ بھی ۱۲۵۸ھ تک پیدا ہوا تھا جب کہ شیخ کی اولین تکفیر ۱۲۳۸ھ میں قزوین میں ہوئی اور جب ایران سے بھاگ کر وہ کربلا آیا تو ۱۲۳۹ھ، ۱۲۴۰ھ میں کربلا میں اس کے خلاف معرکہ تکفیر گرم ہوا۔ اور اس کے ماننے والوں کو شیخی کا لقب دیا گیا۔ اور اس کی پیروی کرنے والوں کو شیخی کہا جانے لگا۔ لہذا تم شیخ کے عقائد باطلہ کا رد و ابطال کرنے والے شیعیان حقہ جعفریہ اثناء عشریہ پر خالصی کا پیرو ہونے کا لیبل کیسے چپکا سکتے ہو؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے میں گوبلز کی روح شیخیوں کے اندر حلول کر گئی ہے۔ اے شیعیان پاکستان غور کرو اگر شیخ کے زمانے میں شیخ کے افکار کی پیروی کرنے والوں کو شیخی کہنے والے شیعہ حقہ جعفریہ اثناء عشریہ خالصی کی پیدائش سے پہلے ہی خالصی کے پیرو بن گئے؟

اے شیعیان پاکستان کیا آپ اس حد تک دھوکہ کھا سکتے ہیں کہ خالصی کی پیدائش سے بھی پہلے کے شیعوں کو خالصی کا پیروکار مان لو گے؟ یقیناً آپ اتنے بے وقوف نہیں بن سکتے۔ تم ان کو خالصی کا پیرو نہیں کہہ سکتے۔

اے شیعانِ پاکستان آپ کو ماننا پڑے گا کہ شیخ کی پیروی کرنے والوں کو شیخی کہنے والے وہ شیعہ حقہ جعفریہ اثنا عشریہ تھے جو ان اعتقادات و افکار کو اپنے سینوں سے لگائے چلے آرہے تھے جو ابتداء سے شیعوں کے تھے۔ جب انہوں نے شیخ کے افکار میں خلافِ شیعیت و اسلام عقائد دیکھے تو انہوں نے شیخ کے افکار کی پیروی کرنے والوں کو اسی طرح سے شیخی کا نام دیا جس طرح خلافِ اسلام عقیدہ رکھنے کی بنا پر مرزا غلام احمد کی پیروی کرنے والوں کو پاکستان و ہند میں مسلمانوں نے مرزائی کہا۔ اور آج بھی شیخ احمد احسائی کے افکار کی پیروی کرنے والوں کو شیخی کہنے والے وہی شیعہ حقہ جعفریہ اثنا عشریہ ہیں جو ان اعتقادات کو اپنے سینوں سے لگائے چلے آرہے ہیں جو ابتداء سے شیعان حقہ جعفریہ اثنا عشریہ کے تھے۔

اے شیعانِ پاکستان کیا خیال ہے آپ کا؟ کیا ایران و عراق میں شیخ احمد احسائی کے افکار کی پیروی کرنے والوں کو شیخ کے زمانے کے شیعہ حقہ جعفریہ اثنا عشریہ نے ویسے ہی بلاوجہ شیخی کہنا شروع کر دیا تھا اور انہوں نے اپنے افکار میں کوئی علیحدگی اختیار نہیں کی تھی؟

اور اے شیعانِ پاکستان کیا خیال ہے آپ کا؟ کیا پاکستان میں مرزا احمد غلام احمد قادیانی کی پیروی کرنے والوں کو بھی ویسے ہی بلاوجہ تمام مسلمانوں نے مرزائی کہنا شروع کر دیا تھا۔ اور انہوں نے بھی اپنے افکار میں کوئی علیحدگی اختیار نہیں کی تھی؟ وہ انہی کی طرح کہتے وہ بھی یہی ہیں کہ اصلی مسلمان وہی ہیں۔

... یعنی اصلی شیعہ ...... تو شیخی ہیں اور اصلی مسلمان ... مرزائی ہیں؟

اے شیعانِ پاکستان اب آخری طور پر ہم انتہائی معذرت کے ساتھ یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ جہاں شیخیوں کی بے ایمانی، مکاری، عیاری، فریب کاری اور دھوکہ دہی کی انتہا ہو گئی ہے، وہاں آپ کے دھوکہ کھانے کی بھی حد ہو گئی ہے۔

قطعہ
حضورِ ملت بیضا تپیدم ، نوائے دلگدازے آفریدم
ادب گوید سخن را مختصر گو ، تپیدم - آفریدم - آرمیدم

بس حسنین سابقی کی تسلی اور شیعانِ پاکستان کی آگاہی کے لئے اتنا لکھنا ہی کافی ہے مکمل و مفصل معلومات کے لئے ہماری کتابوں کے چھپنے کا انتظار کیجئے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

حرفِ آخر

ہمیں حسنین سابقی اور بزرگ علماء شیخیہ کے ساتھ مناظرہ قبول ہے۔

شرائطِ مناظرہ

نمبر ۱ ۔ مقامِ مناظرہ !

یہ مناظرہ نہ حسنین سابقی کے گھر میں ملتان ہو گا نہ اس حقیر کے گھر چنیوٹ ہو گا۔ بلکہ یہ مناظرہ پاکستان کے دل لاہور کے جامعۃ المنتظر میں ہونا چاہیئے۔

نمبر ۲ ۔ وقتِ مناظرہ

اس مناظرہ کے لئے اتنا وقت ہونا چاہئیے کہ تمام شیعانِ پاکستان اس مناظرہ کی تاریخ سے مطلع ہو سکیں اور اس کی اچھی طرح تشہیر ہو سکے۔

نمبر ۳ ۔ تعینِ تاریخ کا اختیار

سابقی نے اس کھلی چیلنج کے کور پر لکھا ہے "رہبر یا خمینی" لہٰذا ہم امام خمینی کے پاکستان میں نمائندہ آقائے آیت اللہ طاہری کو تاریخ مناظرہ کے مقرر کرنے کا اختیار دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی تحریریں بھیجتے ہیں تو وہ بھی آقائے طاہری

کو اس قسم کا اختیار دے دیں۔

نمبر۴:۔ منصفِ مناظرہ

سالقی نے امام خمینی کو اپنا رہبر لکھا ہے لہٰذا ہم اپنی اس تحریر کے ذریعہ مناظرہ کے منصف کے طور پر امام خمینی کے نمائندہ آیت اللہ طاہری کو قبول کرتے ہیں۔ اگر سالقی واقعاً امام خمینی کو اپنا رہبر مانتے ہیں تو وہ بھی امام خمینی کے نمائندہ یعنی آیت اللہ آقائے طاہری کو منصف ہونے کی تحریری طور پر بذریعہ اخبار آگاہ کر دیں یا خود آیت اللہ موصوف کو بذریعہ ڈاک مطلع کر دیں

نمبر۵:۔ موضوعِ مناظرہ

اس مناظرہ کے دو موضوع ہوں گے۔

پہلا موضوع

یہ ہوگا کہ شیخ احمد احسائی نے تمام عقائدِ اسلام علی الخصوص پانچوں اصول دین توحید، عدل، نبوت، امامت، معاد میں ہر ایک سے انحراف کیا ہے اور اس طرح کفر و شرک کا مرتکب ہوا ہے

دوسرا موضوع

یہ ہوگا کہ شیعیت ایک مستقل مذہب ہے جس کے کئی فرقے ہیں لیکن خالصیت کوئی مذہب نہیں ہے اور نہ ہی پاکستان میں کوئی فرد خالصی کا پیرو ہے

احقر
سید محمد حسین زیدی برستی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناظرے کے لئے شیخی مبلغ کی شرائط کا جواب

۱:۔ اگرچہ شیخ احمد احسائی سے لے کر آج تک تمام رؤسائے شیخیہ اور پیروان شیخ نے شیعہ علمائے اعلام و مجتہدین عظام کو بھی کبھی مخاطب کیا ہے تو تہذیب و شرافت کے دامن کو تار تار کر کے کیا ہے اور یہی روش حسنین سالقی نے اپنے اشتہار میں ہم سے مخاطب ہوتے ہوئے اختیار کی ہے لہٰذا اگر وہ ہمارے ساتھ مناظرہ کرنا چاہتے ہیں تو تحریر و تقریر میں نہایت تہذیب و شرافت کے دائرے میں رہنا ہوگا۔ اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ؟

۲:۔ شیعوں کی پاکستان میں عظیم دینی درسگاہ جامعۃ المنتظر کے بارے میں انہوں نے جو کچھ کہا ہے اس کے لئے امام حسین علیہ السلام نے کربلائے معلّی میں شمر سے خطاب کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا تھا وہی لکھنا کافی ہے کہ اگر دین نہیں رکھتے تو کم از کم غیرت مردانہ اور حمیت عرب کا ہی پاس کرو۔

۳:۔ اگر حسنین سالقی شیعوں کی عظیم دینی درسگاہ کو متنازعہ فیہ سمجھتے ہیں تو ان کی تجویز کردہ جگہ غیر متنازعہ فیہ کیسے ہو سکتی ہے؟

۴:۔ مناظرہ کے لئے صاحبان علم ہی کسی فیصلے پر پہنچنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ جلسہ عام اور مجمع عام کی تجویز صرف ہنگامہ آرائی کے لئے ہے لہٰذا مناظرہ صاحبان علم کے سامنے ہو گا۔ محفوظ مقام پر ہوگا اور حفاظتی انتظامات کے ساتھ ہوگا۔

۵:۔ تاریخ مناظرہ میں وسعت رکھنے کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے اس سے ہمیں اتفاق ہے اس کی تشہیر کے لئے کافی وقت ہونا چاہئے۔ بلکہ یہ ہماری ہی تجویز تھی۔

۶:۔ مناظرے کے منصف کے بارے میں ہم نے آقائے روح اللہ الخمینی کے پاکستان میں نمائندہ کو اس لئے تجویز کیا تھا کہ اگر وہ اپنی تحریر کے مطابق آقائے خمینی کو اپنا رہبر مانتے ہیں تو ہمیں ان کا نمائندہ بطور منصف و ثالث کے قبول ہے۔

۷:۔ اب جب کہ انہوں نے اپنے رہبر کے نمائندے آقائے طاہری کو بھی بطور

منصف کے قبول نہیں کیا تو اب غیر متنازعہ، غیر جانبدار مذہبی سوجھ بوجھ اور فریقین کی زبان و بیان کو سمجھنے والی ہستی کے لئے ہم سید العلماءؒ کا بطور منصف کے منظور ہونا قبول ہو تو ہمیں بھی قبول ہے۔ آپ کو ہندوستان سے دعوت دے کر بلایا جا سکتا ہے۔

۵۔ موضوعات مناظرہ میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ سب غیر متعلق ہے۔ ہمیں شیخ احمد احسائی کے عالم فاضل ہونے سے کوئی انکار نہیں ہے۔ بلکہ ہم تو شیخ احمد احسائی کو علم و فضل میں مرزا غلام احمد قادیانی سے بدرجہا افضل و برتر سمجھتے ہیں۔

مسئلہ زیر بحث صرف اتنا ہے کہ شیخ احمد احسائی نے مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے، اور تمام عقائد اسلام و ایمان یعنی توحید و عدل و نبوت و امامت و معاد میں ہر ایک سے مسلمات شیعہ اور مسلمات اسلام سے انحراف کیا ہے۔ لہٰذا خود شیخ کے زمانے کے علمائے اعلام و مجتہدین عظام نے اس کو ایک جدید مذہب کا بانی قرار دیا ہے اور اس کے افکار و عقائد کی پیروی کرنے والوں کا نام انہوں نے اسی طرح شیخیہ احمدیہ رکھا ہے جس طرح ہندو پاکستان کے مامور من اللہ ہونے کے مدعی غلام احمد قادیانی کی عقائد میں پیروی کرنے والوں کو پاکستان کے تمام مسلمانوں نے مرزائی نام رکھا ہے۔

لیکن جس طرح مقابلہ میں مرزائی حضرات نے مسلمان علماء کو کچھ کچھ کہا ہے اسی طرح حضرات شیخیہ نے علماء و مجتہدین شیعہ کو اپنے مقابلہ میں مختلف القابات سے نوازا ہے منجملہ ان کے ایک خالصیت ہے، اور پاکستان کے بعض شیعوں اور مسلمانوں کو دھوکہ دے کر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ جیسے شیخیت کی طرح خالصیت بھی کوئی مذہب ہے۔

لہٰذا ثابت صرف یہ کرنا ہے کہ ہم جو ان کو شیخی کہتے ہیں تو شیخیت کوئی مذہب ہے یا نہیں اور اسی طرح مقابلہ میں حضرات شیخیہ ہماری طرف جو خالصیت کی نسبت دیتے ہیں تو خالصیت کوئی مذہب ہے یا نہیں۔ شیخیت کو مذہب ثابت کرنا ہمارے ذمہ ہوگا اور خالصیت کو

لیکن! مذہب کے ثابت کرنے کے لئے یہ ثابت کرنا ضروری ہوگا کہ اس مذہب کے بانی نے اپنی کتابوں میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ ۱۔ مامور من اللہ ہے اور ۲۔ عقائد کے بارے میں اس کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے جو عقائد و نظریات پیش کئے ہیں یہ اس کو اللہ کی طرف سے الہام ہوئے ہیں اور ۳۔ اس نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ حکم خدا اور اذن و امر خدا سے

بیان کیا ہے اور ۴۔ اس کے کلام میں کسی غلطی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

بنا بریں: اس کی پیروی کرنے والے اس کی ہر بات پر آمنا و صدقنا کہتے ہیں

ورنہ: عام افراد سے جو علمی لغزشیں ہوتی ہیں ان کو ہر کوئی ہدف تنقید بنا سکتا ہے چنانچہ اگر خالصی نے بھی ایک عام فرد کی حیثیت سے کوئی غلط بات کہی تو ہم خود اس کو غلط کہیں گے۔ بشرطیکہ وہ بات ہو بھی غلط، اور واقعاً اس نے کہی بھی ہو، اور وہ شیعوں کا محض جھوٹا پروپیگنڈہ نہ ہو

لہٰذا! کسی خاص فرد کی کوئی خاص بات جو غلط ہو بس وہ غلط ہے اور ہم خود اس غلط بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور ایسی علمی لغزشیں سب ہی علماء کے یہاں پائی جا سکتی ہیں کیونکہ علماء معصوم نہیں ہیں۔ لہٰذا ایک عام فرد کی حیثیت سے کہی گئی کسی کی کوئی بات ہماری بحث سے خارج ہے اور وہ مناظرہ کا موضوع قرار نہیں پا سکتی۔

اسی طرح: مرزا حسن الاسکوئی الاحقاقی الکویتی کی سنّت کی پڑتال اور حکومت ایران اور آقائے خمینی کے ساتھ ان کا مالی تعاون بھی خارج از بحث ہے کیونکہ آقائے خمینی کے ساتھ ان کا مالی تعاون بھی خارج از بحث ہے کیونکہ آقائے خمینی ایران میں ولایت فقیہ کے منصب پر فائز ہیں اور ان کے ساتھ نہ صرف شیعہ بلکہ برادران اہل سنّت حتیٰ کہ ان کی ذمی رعایا بھی ان سے تعاون کر رہی ہے۔ لہٰذا ان کا آقائے خمینی کے ساتھ کسی قسم کا مالی تعاون خارج از بحث ہے رہی۔ ان کی سنّت کی بات تو یہ اس لئے خارج از بحث ہے کہ جب ایک شخص کسی نئے مذہب کا بانی اور مامور من اللہ ہونے کا مدعی ثابت ہوگیا تو اسے ماننے والوں کی ہمیں سندات دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جس طرح مرزا غلام احمد قادیانی کے ایک مذہب کا بانی ثابت ہو جانے کے بعد اس کے تمام پیرو ایک نئے مذہب کے افراد ہیں خواہ اس کے اصل دعویٰ پر ایمان رکھ کر پیرو ہوں جیسے ربوہ کی جماعت احمدیہ خواہ اس کے دعویٰ سے ہٹ کر اس کی پیروی کرے جیسے لاہوری مرزائی پس جب یہ ثابت ہو جائے گا کہ شیخ احمد احسائی مامور من اللہ ہونے کا مدعی ہے اور ایک جدید مذہب کا بانی ہے تو اس کے تمام پیرو شیخی کہلائیں گے خواہ اس کے اصل دعویٰ پر ایمان رکھ کر پیرو ہوں جیسے کرمان کے رکنیہ شیخیہ یا اس کے دعویٰ سے ہٹ کر پیرو ہوں جیسے کویت کے شیعہ احقاقیہ۔ ان دونوں شاخوں کے پیرو ہر صورت شیخی کہلائیں گے

۹۔ ہم نے شیخی مبلغ حسنین سابقی کے ساتھ تمام بزرگ علماء شیعہ سے مناظرہ قبول کرنے کا اعلان کیا تھا

حسنین سابقی نے اپنے سا تھیوں کے جو نام اشتہار میں تحریر کئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) سید محمد قاسم زیدی (۲) مرزا یوسف حسین (۳) سید ضمیر الحسن (۴) کاظم حسین اثیر جاڑوی (۵) قاسمی سعید الرحمن

(۶) غلام حیدر کلو (۷) عبد الحسین سرحدی (۸) سید محمد سبطین نقوی —— حسنین سابقی نے پاکستان کے موجودہ

بزرگ علماء شیعہ کی یہ فہرست پیش کی ہے اور ان سب کو علامہ لکھا ہے۔ ہم ان تمام علماؤں کے ساتھ مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہیں

لیکن شرط یہ ہے کہ مذکورہ آٹھ حضرات تحریری طور پر پہلے یہ اعلان کریں گے کہ ان کے عقائد وہی ہیں جو شیخ احمد احسائی

نے بیان کئے ہیں اور وہ آج تک پاکستان میں شیخ احمد احسائی کے عقائد کی تبلیغ کرتے رہے ہیں کیونکہ ہمارا مناظرہ

صرف شیخ احمد احسائی کے عقائد کی تبلیغ کرنے والوں کے ہی ساتھ ہے دوسروں سے ہمیں کوئی سروکار نہیں ہے۔

مولانا محمد ثقلین صاحب کاظمی کے تذکرہ علمائے امامیہ میں ان حضرات کو علمائے شیعہ لکھنے پر مدیر محترم پیام عمل نے برا منایا تھا لہٰذا

پہلے یہ بات صاف ہونی چاہیئے کہ جن حضرات کے نام مناظرہ کرنے کے لئے پیش کئے گئے ہیں وہ عقائد و افکار میں

شیخ احمد احسائی کے پیرو ہیں —— ۱۰۔ طالب علم تمام قوم کا سرمایہ ہیں لہٰذا القائم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے

چیئرمین سید ناصر حسین گردیزی ہمارا اپنا بچہ ہے حسنین سابقی نے اس بچے کے نام سے اشتہار چھپوا کر خود چھپنے کی کوشش

کی ہے لہٰذا ہم آئندہ کسی ایسے اشتہار کا جواب دینے کے پابند نہ ہوں گے جو کسی بچے کے نام سے شائع کرایا گیا ہو

البتہ: اگر القائم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین سید ناصر حسین گردیزی بھی تحریری طور پر یہ اعلان

کر دیں کہ ان کے عقائد بھی وہی ہیں جو شیخ احمد احسائی نے پیش کئے ہیں اور القائم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن علماء

شیعہ کی قائم کردہ تنظیم ہے تو پھر ہم ان کا جواب دینے کے لئے بھی تیار ہونگے۔

علاوہ ازیں: ہم یا ہمارا کوئی نمائندہ شیخی مبلغ کی طرف سے کسی معینہ تاریخ پر ان کے یہاں

جانے کے پابند نہیں ہیں لہٰذا مناظرہ کی تاریخ کے تعین اور منصف مناظرہ کے فیصلے کے لئے تجاویز و جوابی تجاویز

کے لئے اگر وہ کسی قومی ہفت روزہ اخبار پر اتفاق کر سکتے ہوں تو اس کے ذریعہ اپنی تجاویز پیش کی جا سکتی

ہیں بشرطیکہ وہ اخبار بھی اس بات پر آمادہ ہو جائے لہٰذا حسنین سابقی لاہور کے جس جس قومی ہفت روزہ

کو اس مقصد کے لئے تجویز کریں بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ہمیں اس سے مطلع کر دیں ہمیں ان میں سے جس پر اتفاق

ہوگا ہم بھی ان کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک مطلع کر دیں گے اور پھر اس کے ذریعہ تجاویز پیش ہوتی رہیں گی۔

سید محمد حسین زیدی برستی جھنگ ضلع جھنگ